۲۹۶۱
۳۷۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لولیہ والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ وعلی الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ وآلہم واصحابہ واصحابہم وامتہ وامتہم وعلینا معہم

اما بعد برخوردار ابو المعالی عبد الولی احمد کو جب اردو پڑھانے کی تجویز ہوئی کوئی ایسی کتاب نہ ملی جو اس مقصد کے لئے موزون ہو اگرچہ ان ننھی سی جانون کو صورت الفاظ کی شناخت کرا دینا اس سن و سال کے تعلیم و تعلم کا مقصد اصلی ہے مگر ان چند تا معلوم کی تعلیم بھی (جنکا عمر کے تمام ایام مین حاضر فی الذہن رہنا منظور ہو) انھین ایام مین دینی چاہیے جو آخر عمر تک محفوظ رکھنے کے متکفل ہین اور ایسے ضروریات کو ان ذہن دماغون مین پہنچانا چاہیے جو آنکھون سے الفاظ کی صورتون کو

دیکھکر اور کانون سے مضمون کو سنکر حفوظ رکھنے کا
بہت زیادہ سلیقہ رکھتے ہین۔ اور مین نے جہان تک غور
کیا اسی ننھی عمر اور ہین چھوٹے مضمونوں کو اسکے مناسب
پایا چنانچہ اسی خیال سے بندہ کمترین ابو الخیر محمد عبد السلام
جو شی نے یہ رسالہ لکھا۔ اگر قوم و ملک سے
بابت اسکی پسند خاطر ہونے کی اطلاع ملیگی تو نہایت
شکر گزاری کے ساتھ باقی حصون کی تالیف مین مشغول ہونگا
اس سے بھی زیادہ ایک قبل از وقت وعدہ کرنے
سے باز نہین رہ سکتا کہ اسکی شرح بھی جو بڑے بڑے مقصدون
پر عادی اور دینی جزئی کلی ضرورتون کو دفع کرنے والی ہو گی
حیز تحریر مین آئے گی انشاء اللہ تعالی۔ اس رسالہ کے
پانچ حصہ ہین اور ہر ایک کا جدا جدا نام ہے۔
(۱) احوال انبیا (۲) احوال خاتم الانبیا (۳) احوال خلفا۔
(۴) عقاید اسلام (۵) فقہ اسلام۔ اور مجموعہ کا نام
علم دین ہے۔

عجب نہیں عالیجناب معلی القاب نواب سکندر [illegible] اقبال الدولہ افتخار الملک

سر وقار الامرا بہادر ۔ کے ۔ سی ۔ آئی ۔ اے ۔ مدار المہام سرکار عالی کا علمی اور

حق شناس زمانہ لڑکوں کی ابتدائی تعلیم کے لئے اسکو منتخب فرمائے اور

غیر مہیا تعلیم کی کمی کا عیب (جسکا غوغا بہت بلند اور قابل التفات سمجھا گیا ہے)

اسی ناچیز رسالہ کے بدولت جاتا ہے کیونکہ یہ مختصر لڑکوں کی

بہت زیادہ وقت کو ضایع نہ کریگا ۔

حصہ اول مع سوم باحوال انبیا

آدم علیہ السلام خدا نے پہلے آدم علیہ السلام کو نبی کیا ۔

اور فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا ۔ مگر شیطان نے انکار کیا ۔

لعنتی ہوا ۔ آدم و حوا کا نکاح کر کے جنت میں رکھا ۔ اور ایک درخت

کا پھل کھانے سے منع کیا ۔ مگر شیطان کے بہکانے سے

وہ پھل انہوں نے کھایا ۔ جنت سے نکالے گئے ۔ جب آدم نے

محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کا واسطہ دیکر معافی مانگی خدا

نے بخشا ۔ الغرض دنیا میں [illegible] ۔ اور آپ کے [illegible] ۔

شیث علیہ السلام — شیث علیہ السلام کو پیغمبری ملی۔ پھر آپ کے پوتے۔

ادریس علیہ السلام — ادریس علیہ السلام نبی ہوئے۔ ود۔ سواع۔ یغوث۔ یعوق۔ نسر۔ جو ادریس کے شاگرد تھے اُن کے مرنے کے بعد انہیں ناموں کے بت بنا کر لوگ پوجنے لگے۔

نوح علیہ السلام — نوح علیہ السلام نبی ہوئے۔ اور بہت ڈرایا مگر لوگوں نے ٹھٹھوں میں اڑایا۔ آپ نے بددعا کی حکم ہوا ایک کشتی بنا۔ اور ایمان والوں کو اپنے ساتھ سوار کر لو۔ آپ نے ویسا ہی کیا۔ پانی برسا۔ سمندروں کا پانی پھیل گیا کشتی والوں کے سوا کوئی نہ بچا۔ نوح نے نوسو پچاس برس عمر پاکر انتقال فرمایا۔ تین بیٹے۔ سام۔ حام۔ یافث چھوڑے پھر سورج رائے سندھ کے بادشاہ نے جو حام کی اولاد میں تھا ایک جادوگر برہمن نام کے کہنے سے جنوں کو پوجنے لگا۔ چنانچہ آج تک ہندوؤں کا یہی طریقہ ہے۔ اور اولاد سام

عاد چاند کو پوجتا تھا۔ تو سلام کرکے پڑھتے۔

ہود علیہ السلام ہود علیہ السلام نبی ہوئے۔ ہرچند سمجھایا۔ مگر انہون نے نہ مانا تو اونکی بد دعا سے آندہی آئی اور سب مخالف فنا ہوگئے۔ پھر قوم ثمود بت کو پوجنے لگی۔ تو خدا نے

صالح علیہ السلام صالح علیہ السلام کو نبی بناکر بھیجا۔ لوگون نے معجزہ مانگا۔ آپنے کہا جو تم کہو۔ انہون نے کہا اِس پہاڑ سے ایک حاملہ اونٹنی نکلے اور اپنے برابر بچہ جنے اوسی طرح ہوا۔ کفار نے کہا جادو ہے۔ اور اونٹنی کو مار ڈالا۔ جبرئیل نے ایسی آواز دی کہ سب مر گئے۔ پھر نمرود ساری دنیا کا بادشاہ ہوا۔ اور خدائی کا دعوی کیا۔ ایک شب اوسنے خواب دیکھا کہ ایک روشن ستارہ مغرب کے طرف نکلا نجومیون نے تعبیر دی کہ ایک لڑکا پیدا ہوگا جسکے ہاتھ پر تیری بربادی ہے۔ نمرود نے حکم دیا کہ عورتین مردون سے جدا رہین۔ اور آزر کو کسی کام کے [illegible] تعالیٰ سے [illegible] اور وہ حاملہ ہوگئین

نجومیوں نے کہا - وہ لڑکا ماں کے پیٹ میں آگیا ہے فرعون نے

حکم دیا کہ جو لڑکا پیدا ہو مار ڈالا جاوے - حق تعالیٰ نے لڑکا چین

اور غار میں رکھدیا -

ابراہیم علیہ السلام

اور ابراہیم نام رکھا - پھر روز دودھ پلاتی

تھین - جب حضرت بڑے ہوے ایک تارے کو چمکتے

دیکھا - کہنے لگے یہ خدا ہے - مگر جب وہ بے نور ہوا فرمایا

جو ایک حال پر نہ رہے وہ خدا نہین - پھر چاند کو کہا یہ خدا

ہے جب وہ بھی ماند ہوگیا فرمایا یہ بھی کچھہ نہین - اسی طرح

سورج کو کہا جب ڈوب گیا اسیپر بھی انکار فرمایا اور کہنے لگے

میرا وہی خدا ہے جس نے زمین آسمان کو پیدا کیا - آزر بت

تراشتا تھا بتون کو بیچنے دیا - یہ اونکے گلے مین رسی

ڈالکر کھینچتے اور کہتے تھے کہ کون لیتا ہے اوسکو جس سے

نہ فایدہ ہو نہ نقصان - جب لوگ عید کرنے شہر کے باہر

گئے - آپ نے بتون کو توڑ دیا اور تبر بڑے بت کے ہاتھہ

مین دیا - اور جب اونے پوچھا گیا تو فرمایا کہ

مین نے نہین توڑا بلکہ بڑے بت نے توڑا ہے اوسی سے
پوچھو بادشاہ نے کہا بت بھی کہین بولتا ہے آپنے فرمایا جب
بول ہی نہین سکتا تو تم پھر اوسکو کیون پوجتے ہو سب شرمندہ
ہو چلے - اور سالہا گز باندہ چار دیواری بنائی اوس مین ہزارون
آدمیون سے مہینا بھر تک لکڑیان بھروائین اور سات دن
تک آگ بھڑکاتے رہے پھر منجنیق مین بٹھا کر حضرت ابراہیم
اوس مین پھینکوا دیا حضرت نے خدا کی طرف توجہ کی آگ گل گلزار
ہو گئی پانی کے چشمے جاری ہوے نمرود نے کہا اے ابراہیم
بڑا خدا تیرا ہے کہ اور آگ کے بیچ مین پڑ گیا - اب باہر آ آپ
کے نمرود ایمان لانا چاہتا تھا وزیر نے بہکایا کہ ابراہیم
آگ کو پوجتا تھا اس لئے اوسکا آگ نے بچا لیا چنانچہ آگ
کی پوجا یہین سے شروع ہوئی - آپ اپنے بھتیجے لوط علیہ السلام
اور اپنی بیوی سارہ کو لیکر مصر آئے - یہان ایک بادشاہ
رقیون نام تھا جو خوبصورت عورتون کو چھین لیتا تھا
سارہ کو بھی لیگیا - جب برا ارادہ کیا تو خشک ہو گیا اس

معجزہ کو دو تین مرتبہ دیکھکر سارہ کو حضرت کے حوالہ کیا اور اپنی
لڑکی ہاجرہ کو بھی نذر کیا - آپ فلسطین آئے - بادشاہ
ابی ملک نے زمین دی کہیتی کرنے لگے - حکم الٰہی ہوا اے
ابراہیم نمرود کو نصیحت کر آپنے نمرود کو ہر طرح سمجھایا
مرود نے ایک نہ مانی اور خدا سے لڑنے کے لیئے تمام
دنیا کی فوجوں کو نوے (۹۰) فرسخ زمین مین اکٹھا کیا - خدا نے
مچھروں کا لشکر بہیجا - ایک ایک مچھر ایک ایک سپاہی
کے مقابل ہوا اور ہر ایک کے دماغ مین گہسکر بہیجا کہا لیا
آپ شام کو چلے آئے - سارہ نے کہا مجھے تو لڑکا نہین
ہوتا - تم ہاجرہ سے نکاح کرو شاید اوس سے ہو -

اسمٰعیل علیہ السلام چنانچہ اسمٰعیل علیہ السلام ہاجرہ سے پیدا ہوئے
ایک دن حضرت نے پیار کیا - سارہ کو جلا پا ہوا - فرمایا
دان نچے کو ایسے جنگل مین چھوڑ آؤ جہان گھانس ہو نہ پانی -
آپ بحکم الٰہی دونون کو وہان چھوڑ آئے جہان کعبہ ہے ہاجرہ کا

صفا پر دوڑتی تہین سات چکر لگائین - یہان لڑکا جہان
پاؤن رگڑتا تہا ایک چشمہ پیدا ہوا جسکو زمزم کہتے ہین -
اونہین دنون ایک قافلہ کا گذر ہوا چشمہ کو دیکھکر وہین
رہنے لگے - کبہی کبہی حضرت ابراہیم آتے تہے اسمٰعیل
نے قافلہ والون کی ایک لڑکی سے نکاح کیا - پہر دونون
بزرگون نے کعبہ بنایا - سارہ کو بہی ایک لڑکا ہوا اونکا نام

اسحق علیہ السلام — اسحاق ہے -

لوط علیہ السلام — حضرت لوط - سدوم - عامور - دارو ماحرایم
زغرا - پانچ شہرون کے نبی ہوئے - قوم کو بدکاری سے منع
فرمایا - مگر کسی نے نہ مانا جبرئیل کو حکم ہوا کہ انکے شہر الٹ
دو - اور سرون پر پتہر برساؤ - چنانچہ لاکہون آدمی مرگئے
اسحاق نے تنویل کی بیٹی ریفا سے شادی کی -

یعقوب علیہ السلام — عیصو اور یعقوب جنکو اسرائیل کہتے ہین
پیدا ہوئے - یعقوب کو نبوت ملی - اپنے مامون لابان
کے بیٹیون لیّا - اور راحیل سے نکاح کیا - دونون سے

بارہ بیٹے ہوئے سب سے چھوٹے بیٹے۔

یوسف علیہ السلام

یوسف علیہ السلام نے جو بہت خوب صورت تھے۔ لڑکپن میں خواب دیکھا کہ گیارہ تارے اور چاند سورج آپکو سجدہ کر رہے ہیں باپ سے کہا آپنے فرمایا اسکو بھائیوں سے نہ کہو۔ مگر انھوں نے کہدیا بھائیوں کو رشک ہوا باپ سے جنگل کی اجازت چاہی اور کنوئیں میں ڈال دیا ایک قافلہ آیا اور ڈول ڈالا آپ اوسکو پکڑ کر چڑہ آئے بھائیوں نے قافلہ والوں کے ہاتھ بیچ دیا اور باپ سے کہا کہ بیٹے کو بہیڑیا کھا گیا وہ قافلہ مصر میں آیا آپکے حسن کا چرچا ہوا۔ عزیز مصر کی جورو زلیخا نے عاشق ہو کر بڑی دولت دیکر خرید لیا اور بُری خواہش کی آپنے انکار کیا اوس نے قید کر دیا سات برس بعد شاہ مصر نے خواب دیکھا کہ سات دبلی گائیں سات موٹی گائیوں کو کھاتی ہیں اور سات بالیاں ہری اور دوسری سوکھی ہیں جسکو دیکھ نے تعبیر پوچھی وہ بتا نہ سکے بادشاہ کے ساقی نے جو قید خانہ میں یوسف کے ساتھ تھا آپ کا پتہ دیا اور حضرت نے

تعبیر دی کہ سات برس کہیتی کروگے تو اپنے کہانے کے موافق
اوسکو کاٹو باقی کو چہوڑدو پہر سات برس مین باقی کہاجاوگے
بعد ایک برس آویگا جسمین مینہ برسیگا بادشاہ
نے آپ کو عزیز مصر بنایا جب قحط ہوا آپکے بہائی غلہ خریدنے
کنعان سے مصر آئے آپنے پہچانا اور غلہ کو روپیون سمیت
اونکے خرجیون مین بہر دیا اور اپنے سگے بہائی بنیامین کو لانے
کی فرمایش کی دوسرے سال وہ آئے اب آپ ظاہر ہوئے
اور فرمایا مین یوسف ہون تم یعقوب اور سارے کنبے کو لاؤ
یعقوب مصر مین آئے یوسف نے زمین دی بارہ قبیلے کہیتی
کرکے آباد ہوئے پہر حضرت لوط کے نواسے اور عیص بن
اسحاق کے پوتے ۔

ایوب علیہ السلام ایوب علیہ السلام نبی ہوئے جنکا نکاح یوسف
علیہ السلام کی پوتی رحمہ سے ہوا حضرت بڑے مالدار اور نہایت
پرہیز گار تہے شیطان اون تک پہنچ نہ سکا التجا کی کہ خدایا تونے
ایوب کو مال دیا اس لئیے وہ شکر گزار ہے چہن جائے تو پہر دیکہون

کہیں عبادت کرتا ہے حکم ہمارا ہی ہے تو تو مختار ہے وہ آپکے
اونٹون کے قطار مین گیا اور سبکو جلا دیا آپ نے شکر کیا -
ایک آواز دی اور سب بکریان مر گئین پھر شکر کیا پھر کہیت
جلا دئے آپ نے شکر کیا اب جہان آپکا کنبہ تھا اوس مکان
کو گرا دیا سب مر گئے پھر آپ نے شکر کیا - اپنی سانس کو آپکے
نکھڑون مین دم کیا بدن سیاہ ہو گیا چھالے پڑ گئے کھجاتے
کھجاتے کہال گر گئی کیڑے پڑ گئے اور ایسا تعفن ہوا کہ لوگ
شہر چھوڑ کر بہاگ گئے صرف بیوی رہ گئین مدتون بعد
آپ نے دعا کی رب انی مسنی الضر وانت ارحم الراحمین
اور مقبول ہوئی پیر رگڑنے سے چشمہ جاری ہوا اوسمین نہلے
صحت ہو گئی اور کل مال ملگیا - پھر لوط کے نواسے -

شعیب علیہ السلام شعیب علیہ السلام مداین اور ایکہ کے نبی
ہوئے یہ بت پرست قوم تھی ایکہ والون پر گرمی کی شدت
ہوئی چشمون کنوؤن کا پانی خشک ہو گیا ابر آیا ٹھنڈی ہوا چلی سمجھ
پانی برسیگا آگ برسی اور خاک ہو گئے - اور جبرئیل نے

مین والون پر ایک آواز کی بھونچال آیا اور سب مر گئے

احوال موسیٰ علیہ السلام

ولید مصر کا فرعون جسکی عمر چار سے برس کی تھی اس خوف سے کہ کہین ریاست کا دعوی نہ کہین بنی اسرائیل کا دشمن تھا اس لئے مزدوری خدمتگاری خاکروبی وغیرہ کراتا تھا اور معذور ون سے جزیہ لیتا تہا ایک شب خواب دیکھا کہ بیت المقدس سے آگ آئی اور قلعہ قوم کو جلا دیا۔ ایک شب دیکھا کہ اژدہا بنی اسرائیل کے محلے سے نکلکر دوڑا کہ تخت سے گر پڑا نجومیون نے تعبیر دی کہ ایک لڑکا ہوگا جس کے ہاتون پادشاہ وغیرہ غارت ہونگے فرعون نے ایک ہزار پیادے اور سات ہزار دائیان بنی اسرائیل کے محلہ مین مقرر کین کہ جو لڑکا ہو مار ڈالا جاوے دو برس مین بارہ ہزار اسرائیلی لڑکے مارے گئے اور نوے ہزار پیٹ گرا دیے گئے صد ہزاران طفل سر ببریدہ شد تا کلیم اللہ صاحب دیدہ شد اور اسرائیلیون

وبا پڑی قبطیون نے کہا اسرائیلی دنیا سے نابود ہو جائین گے تو ہمکو مزدور اور خدمتگار نہ ملین گے اس لئے حکم دیا کہ ایک سال قتل ہو اور ایک سال امان ۔

ہارون علیہ السلام

اور سال امان مین ہارون علیہ السلام موسی کے بھائی پیدا ہوئے دوسرے برس نجومیون نے کہا کہ آج وہ نطفہ ٹھہر یگا حکم ہوا اسرائیلی مرد اسکندریہ جائین اور عورتین شہر مین رہین مگر عمران کو ڈیوڑہی پر مقرر کیا موسی کی مان عورتون کے ساتھ سیر کرتی فرعون کے محلون مین آئین عمران کے پاس گئین اور حاملہ ہو گئین نجومیون نے غل کیا کہ نطفہ ٹھہر گیا پھر قتل کا حکم ہوا اور ہر عورت پر ایک دائی موکل ہوئی جب آپکا تولد ہوا دائی دیکھتے ہی عاشق ہو گئی اور ہانڈی مین گوشت ڈالکر پیادون کو بتایا کہ لڑکا ہوا اور مین نے قتل کیا اب جنگل مین پھینک آتی ہون صبح کو نجومیون نے کہا شبکو وہ لڑکا ہوا انکو تولد پر تشدد ہوا پیادے گھر مین گھس آئے مریم نے جو حضرت کی بہن تہین آپکو تنور مین ڈال دیا وہ تلاش کر کے چل دیے مان

آپکو آگ سے نکالا اور سالوم بڑہی کو بلا کر صندوقچہ کی فرمائیش
کی ۔ وہ کوتوال کو خبر کرنے گیا راہ مین اندہا ہو گیا آواز آئی اگر کچھہ
کہیگا تو زمین مین دہس جائیگا اوسنے توبہ کی اور صندوق بنالایا
والدہ نے آپکو اوسمین بند کیا او نیل مین ڈال آئین ۔ مریم پیچھے
پیچھے گئین ۔ صندوقچہ باغ عین الشمس مین آیا ۔ فرعون نے
کہلوانا چاہا نہ کہلا توڑنا چاہا نہ ٹوٹا ۔ آگ مین ڈالا نہ جلا ۔ تب
آسیہ فرعون کی بیوی نے بسم اللہ کرکے کہولا اور آپکو نکالا
فرعون کی بیٹی جسکو کوڑہ تہا لعاب دہن شریف سے اچھی ہو لی
ہامان ہرچند قتل کی راے دیتا تہا مگر آسیہ نے کہا ہم اسکو
پالینگے فرعون چپ ہو گیا دائیون کی تلاش ہوئی آپ نے
کسی کا دودہ نہ پیا ۔ مریم نے اپنی والدہ کے لئے آسیہ سے
کہا وہ آئین تو دودہ پیا ۔ جب تین برس کے ہوئے ایک
روز فرعون گود مین لیکر کہلانے لگا اور خدائی دعوے کئے
حضرت نے طمانچہ مارا فرعون نے کہا مین نہ کہتا تہا یہ میرا دشمن
ہے آسیہ نے کہا لڑکا ہے اور اوسنے ایسی حرکتین ہوا ہی کرتی

پہر فرعون نے کہا یہ اوروں کی طرح نہین - آسیہ آزمایش کے لئے چاندی سونے کے طباقون مین موتی اور آگ بہر کر لائی حضرت نے موتیون کی طرف ہاتہ بڑہایا ہی تہا کہ جبرئیل نے آگ مین ڈال دیا - آپ نے ایک ڈلی منہ مین رکہلی ہاتہ اور منہ جل گیا لکنت ہو گئی فرعون شرمندہ ہوا جب آٹہ برس کے ہوے فرعون نے مرغ باز سے کہا فرعون کو کہول دے اوسنے کہولا ایک مرغ نکلا اور باز و پہاڑ کر آواز دی حضرت نے فرمایا سچ ہے فرعون نے پوچہا وہ کیا کہتا ہے فرمایا کہتا ہے کہ پاک ہے وہ خدا جس نے چرواہے کے لڑکے کو دولت دی مگر وہ ناشکر گزار ہے - فرعون نے کہا مرغ کو ان باتون سے کیا علاقہ آپ نے مرغ سے کہا صاف بیان کر اوسنے وہی بات کہی ہامان نے کہا اسپر جادو ہوا ہے آخر ذبح ہوا - مگر خدا نے اوسکو زندہ کیا تو غائب ہو گیا - جب نو برس کے ہوے فرعون کے ساتہ تخت پر بیٹہے تہے اوسنے وہی خدائی دعوے کئے

تہین پوچہا تم کیون ٹہری ہو عورتون نے کہا مرد پلا لین تو ہم اپنی
بکریون کو پلائین گے آپ نے اونکے بکریون کو سیراب کیا اور
ایک درخت کے تلے بہوک سے بیٹھہ رہے وہ لڑکیان شعیب
علیہ السلام کی تہین گھر گئین تو باپ نے پوچھا اتنا جلد کیون لڑکی
پھر آئین انہون نے قصہ کہا شعیب نے فرمایا اوسکو بلا لاؤ چہوٹی لڑکی
صفورہ لائین شعیب نے کہا اگر تم آٹہہ برس بکریان چراؤ تو ایک
لڑکی بیاہ دون آٹہہ کی جگہ دس برس کرو تو مختار ہو آپنے قبول
کیا شعیب نے آدم کا عصا دیا دس سال بعد نکاح ہوا اور وطن چلے
کوہ طور کے قریب بیوی کو درد زہ شروع ہوا آگ کی تلاش مین
پہاڑ کے قریب گئے تو۔ نودی ان بورک من فی النار و
من حولھا وسبحان رب العالمین ۔ یعنی ندا ہوئی کہ
برکت رکہتا ہے جو آگ مین اور اوسکے آس پاس ہے اور پاک
ذات اللہ کی ہے جو جہان کا صاحب ہے اے موسی اپنے
پاپوش اتار مین تیرا رب ہون اور تو پاک جگہ پر ہے مین نے
تجہکو پسند کیا میرے سوا کسی کی بندگی نہ کر نماز پڑہا کر قیامت

ضرور آتی ہے اے موسی تیرے داہنے ہاتھہ مین کیا ہے عرض کی
لاٹھی ہے ارشاد ہوا ڈال دے ڈال دیا وہ سانپ ہوگئی آپ
بہاگے آواز آئی آگے آؤ مت ڈرو اٹھالو آپ نے اٹھایا تو وہی لاٹھی
تھی پھر حکم ہوا اپنا ہاتھہ گریبان مین ڈال ڈالا تو چاند کی طرح چمکنے
لگا ارشاد ہوا کہ یہ دو نشانیان ہین فرعون کے لیئے اوسنے بہت
سر اٹھایا ہے حضرت نے عرض کی مین نے اونکے ایک شخص
کو مارا ہے کہین بدلہ نلین اور ہارون مجھسے زیادہ صاف بولتا
ہے اوسکو بھی میرے کام مین شریک فرما دعا قبول ہوئی ہارون
کو نبوت ملی دونون فرعون پاس گئے اور یہ پیغام پہنچایا کہ اے
فرعون خدا فرماتا ہے کہ تجھکو خدائی دعوی کرتے چارسو سال
گزرے اب چالیس برس رہگئے ہین پھر بھی تو زندگی کو دوست
رکھتا ہے اور عورتون کی صحبت کو پسند کرتا ہے اگر ایک مرتبہ
بھی انت ربی الاعلی کہدے تو چارسو برس کا کفر جاتا
رہے اور نئی جوانی دون اور ہزار برس جیتا رہے اور دنیا کے
خزانے عطا کرون اور بہشت عنایت فرماؤن فرعون کچھہ نرم ہوا

تہا کہ ہامان نے کہا کیا خدائی کے بعد بندگی پسند آئی پادشاہ تو وہی
صحت کے لئے حکیموں سے رجوع لاجوان بنارہ بہشت اسی
دنیا کا نام ہے فرعون نے کہا اے موسی تم وہی نہین جو ہمارے
پاس رہے تھے اور ایک خون کرکے بہاگ گئے۔ آپ نے کہا
ہان مین وہی ہون مگر مجھکو میرے رب نے سیدہی راہ بتائی۔
فرعون نے کہا تیرا کون رب ہے۔ فرمایا وہ جو آسمانون زمینون
کا رب ہے۔

فرعون ۔ اگر میرے سوا کسیکو رب کہیگا تو قید کرونگا۔

موسی ۔ کیا اوس وقت بہی کریگا جب کوئی بڑی چیز بتاؤن۔

فرعون ۔ اچھا تو بتاؤ کیا بتاتے ہو۔

حضرت نے لاٹھی ڈال دی۔ وہ سانپ ہوگئی۔ اور وہ ایک
میل بلند ہوا۔ اور منہ سے آگ اور ناک سے دہوان نکلنے لگا
دونون آنکھین دو مشعلین بن گئین۔ دانتون سے آوازین آئین
جسپر پہونک ماری جل گیا۔ پچیس یا چالیس ہزار آدمی مرے
پھر فرعون کی طرف بڑھا۔ وہ بہاگا اور چلاکر کہا۔ مین ایمان

لاؤنگا۔ اس بلا کو دور کرو۔ آپ نے لاٹھی اٹھالی۔ فرعون نے کہا اور کچھ ہے۔ حضرت سے ید بیضا کو دکھایا فرعون نے کہا کل جواب دونگا۔ دوسرے دن یہ ٹھہری کہ موسیٰ کو جادوگروں سے لڑائیں۔ ایک روز مقرر ہوا۔ جادوگروں نے اپنا عمل کیا سارے میدان مین سانپ ہی سانپ نظر آئے حضرت نے اپنا عصا ڈالا وہ اژدہا ہوکر سبکو نگل گیا ساحر مسلمان ہوئے فرعون نے سبکو پھانسی دی۔ حضرت نے مدت تک طرح طرح سمجھایا اور معجزات دکھلائے آخر تھک کر بیٹھ رہے اور عذاب اترنے لگے۔

پہلا عذاب طوفان آیا۔ قبطیوں کے کھیت اور باغ اور مکان بھر گئے مگر بنی اسرائیل کے بچ رہے فرعون نے کہلا بھیجا۔ آپ کی دعا سے طوفان جائے تو مین ایمان لاؤنگا آپ نے دعا کی طوفان تھم گیا۔ مگر وہ مسلمان نہوا۔

دوسرا عذاب جوئین بہت ہوئین۔ بدن اور کپڑے مین جمع ہوگئین غلہ کھا گئین مگر بنی اسرائیل کے پاس ایک جون نہ تھی فرعون نے

پھر وہی پیغام بھیجا اور اوسکے دفع ہونے کے بعد پھر اوسیطرح منکر ہوگیا۔

تیسرا عذاب — بے انتہا مینڈک پیدا ہوئے کہ نہ کوئی قبطی کہا پی سکے نہ چل پھر سکے فرعون نے وہی پیغام دیا اور اسیطرح منکر ہوا۔

چوتھا عذاب — دریا سے تیل اور کنوون کا پانی خون ہوگیا اسرائیلی لیتے تو پانی ہوتا قبطی لیتا تو خون ہو جاتا فرعون نے اوسیطرح کہا بھیجا۔ اور پھر وہی بے ایمانی کی۔

پانچوان عذاب — قبطیون کا کل مال اسباب زر و جواہر کھانا پانی دال روٹی پتھر ہی پتھر ہوگیا۔ اب بھی فرعون کا وہی پیغام آیا اور وہی بے ایمانی کی گئی۔ تو موسیٰ و ہارون علیہما السلام نے بددعا کی حکم ہوا بکریان ذبح کرو اور اونکا خون اپنے دروازون پر چھڑکو اور قبطیون سے زر و زیور عاریتاً لے رکھو۔ اور ہر چار گھر والے ایک گھر مین جمع ہو جاؤ۔ تمکو دریا پار جانا ہوگا۔ اسی طرح کیا گیا رات کو وبا پڑی ہر قبطی کا پلوٹھا بیٹا مر گیا۔ یہ اس غم مین تھے

کہ حضرت سے نے چلنے کی ٹہرائی محرم کی نوین اتوار کا روز تہا کہ چہ لاکہ ستر ہزار اسرائیلی بچون بوڑہون عورتون کے علاوہ تیار ہوئے ہارون علیہ السلام مقدمتہ الجیش ہوئے میمنہ میسرہ اسباط یہودا و لاوی کو ملا ۔ قلب مین حضرت یوشع یالنون علیہ السلام مگر راہ گم کر گئے حضرت نے پرانے بوڑہون سے سبب دریافت کیا انہون نے کہا جب تک یوسف علیہ السلام کا تابوت نہ لیجاؤ گے راہ نہ ملیگی حضرت ایک ضعیفہ سے پتا معلوم کر کے تابوت لائے راہ ملی دریا پہٹ گیا بارہ گلیان پیدا ہوگئیں اور عین پانی مین پہاڑ کہڑے ہوگئے آپ یہ کہتے ہوئے

اللھم لک الحمد والیک المشتکی وانت المستعان وبک المستغاث وعلیک التکلان ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔ دریا مین آئے فرعون چوبیس لاکہ کا لشکر لیکر اوسوقت جا ملا یا جب دریا مین تہے اوسی راہ جانا چاہا ۔ ہامان نے منع کیا کشتیون کی تجویز ہوئی مگر جبرئیل مادیان پر سوار ہو کر دریا مین آئے فرعون

کا گھوڑا نہ تھا۔ اوسکے پیچھے ہوا۔ اور سارا لشکر اتر گیا۔ کیونکہ میکائیل پیچھے سے ہانکتے آتے تھے تا کوئی کنارہ پر نہ رہ جاے حکم ہوا ہان اسے دریاب گھیر لے اور کسیکو نہ چھوڑ۔ اب کیا تھا پانی امنڈ پڑا۔ اور چارون طرف سے گھیر لیا۔ فرعون نے ڈوبتا ڈوبتا کہا مین بنی اسرئیل کے خدا پر ایمان لایا مگر کیا ہو سکتا تھا۔ سب غارت ہو گئے۔ حضرت کنعان چلے موضع مریرہ مین عمالقہ یا لخم کا گروہ ملا۔ اونکے پاس کئی بت گائی اور بچھڑے کی صورت مین تھے بنی اسرائیل نے کہا اے موسی ہمکو بھی ایک بت بنا دو جیسے انکے ہین حضرت نے غصہ کیا اور یاد دلایا کہ تمنے کہا تہا فرعون سے نجات ملیگی تو ہم خدا کی اطاعت کرینگے انہون نے کہا ہمارے لئے خدا کے پاس سے کوئی کتاب لاو تو ہم عمل کرینگے۔ حضرت طور پر گئے۔ اور چالیس روزے رکھکر معتکف ہوئے تو دسوین ذیحجہ کو نو یا دس یا بارہ لوحین عنایت ہوئین یہان سامری نے سونیکا بچھڑا بنایا۔ اور اسمین جبرئیل کے گھوڑے کے سم کی خاک داخل کی اوسمین سے

آواز آنے لگی۔ کہا موسیٰ و ہارون کا بھی خدا ہے۔ اور ایک ڈیرا کھڑا کیا۔ فرش بچھوایا نوبت بجوائی۔ پوجا ہونے لگی۔ ہارون نے منع کیا لوگوں نے نہ مانا۔ کچھ لوگ اوسکے منکر ہوئے۔ کچھ منتظر کہ دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ مگر بہتوں نے دل کھول کے پوجا۔ حکم ہوا موسیٰ جا اور دیکھ تیری قوم کیا کر رہی ہے۔ حضرت آ کے اوسے پوجا کرنے والوں کا قتل منتظروں کے ہاتھ سے کرایا۔ اور بچھڑے کو جلا کر دریا میں پھینکا۔ اور سامری کا یہ انجام ہوا کہ جو اوسکے پاس آتا تھا دونوں کو تپ چڑھ آتی تھی۔ وہ لوگوں سے الگ اوس سے بھاگتے تھے جنگلوں میں پڑا پھرتا تھا۔ پھر حضرت نے الواح دکھائے۔ بنی اسرائیل نے کہا ہمکو کیونکر یقین ہو کہ یہ خدا کی کتاب ہے۔ ہاں اوسوقت جب ہم خدا کی آواز سنیں۔ آپ ستر آدمیوں کو طور پر لے گئے ابر آیا اور نور برسنے لگا۔ آپ اسمیں غرق ہوئے۔ اور فرمایا کلام سنو۔ سب نے سنا کہ کسی سے خطاب کرکے امر و نہی کا ارشاد ہوتا ہے۔ مگر انھوں نے کہا عجب نہیں جن یا شیطان ہو ہمکو کیونکر معلوم ہو کہ خدا کی آواز ہے

البتہ خدا کی صورت دکہاؤ تو ہم مانین - اسکے ساتہہ ہی ایک بجلی
گر پڑی اور سب مر گئے - حضرت نے عرض کیا یا خدا تو یون بھی
مار سکتا تہا مگر اب تو یہ مجھپر تہمت کرین گے - خدا نے معاف
کیا - وہ سب زندہ ہوے - حضرت نے کہا الٰہی مجھے تیرے
دیکھنے کا شوق ہے - ارشاد ہوا ہرگز تو مجھکو نہ دیکھیگا مگر پہاڑ
کی طرف دیکہتا رہ اگر پہاڑ اپنی جگہہ پر ٹہرا رہا تو تو بھی مجھے دیکھیگا
پھر پہاڑ پر ستر ہزار پردون مین سے ایک ذرہ نور کی تجلی ہوئی
ساری دنیا کے دیوانے ہوش مین آئے بیمار اچھے ہوگئے
زمین شاداب ہوئی - کہاری پانی میٹھا ہوگیا - دنیا بہر کے بت
گر پڑے - آتش پرستون کی آگ ٹہنڈی ہوگئی کوہ طور ریزہ
ریزہ ہوگیا - موسیٰ غش کھا کر گر پڑے - ایک رات دن بیہوش
پڑے رہے پھر بنی اسرائیل سے کہا ان حکمون کو مانو انھون نے
کہا یہ سخت احکام ہین - ارشاد ہوا اے جبرئیل طور سینا کو
اٹھا کر انکے سرون پر ٹہرا کر دو اور اونکے روبرو آگ ہو - اور
اور پیچھے پانی کا دریا - اور کہا گیا کہ مانو گے تو خیر ورنہ پہاڑ ڈالدیا

جاوٓنگا۔ مجبوراوپری دل سے قبول کیا۔ اُن دنون اسرائیل کا بیٹا
عامیل جسکی بیوی خوب صورت اور بڑا مالدار تھا اوسکے بھتیجے
اور چچازاد بھائی اوسکو مار کر دوسرے محلہ مین لاش ڈال آئے
محلہ والے نالشی ہوے۔ حضرت نے خدا کی طرف توجہ کی
حکم ہوا ایک ایسی گائی جو نہ کنواری ہو نہ بوڑہی جسکا رنگ زرد
چمکتا ہوا ہو اور جو داغ اور عیب سے پاک ہو سختی نہ ہو ہل نہ جوتی ہو
ذبح کروا اور اوسکے گوشت کا ٹکڑا لاش پر مارو۔ اسیطرح
کیا تو عامیل زندہ ہوا اور اپنے قاتل کا ہاتہہ پکڑ کر بتایا اور مر گیا
اوس نے بھی اقرار کیا اور گردن ماری گئی۔ ایک دن حضرت
وعظ کر رہے تھے کسی نے پوچھا اے موسی آپ سے بھی
کوئی بڑا عالم ہے۔ آپ نے کہا مجھے معلوم نہین۔ وحی ہوئی
جہان دو دریا ملے ہین وہان ہمارا ایک بندہ ہے جو تم سے
زیادہ علم رکھتا ہے آپ نے ملنا چاہا۔ ارشاد ہوا ایک مچھلی
تل کر ساتھہ رکھو جہان وہ گم ہو جاے وہ اوسکا مقام ہے
آپ یوشع کو ساتھہ لیکر چلے۔ رات کو آپ تو سو گئے

یوشع نے وضو کیا۔ ایک قطرہ مچھلی پر پڑا وہ زندہ ہوکر پانی
میں چلی گئی جب حضرت بیدار ہوے یوشع اس کہنے کو
بھول گئے اور ساتھ چلے دوسرے روز حضرت تھک کر یوشع
سے کہا لاؤ کچھ کھائیں۔ یوشع کو یاد آیا۔ حضرت کو اطلاع دی
تو حضرت لوٹ پڑے۔ جب وہاں پہنچے خضر ملے۔ حضرت
نے سلام کیا اور فرمایا خدا کے حکم سے آیا ہوں تا کچھ سیکھوں
خضر نے کہا تم صبر نہ کر سکوگے حضرت نے کہا
خدا نے چاہا تو کروںگا۔ خضر نے کہا کسی بات کو جب تک
میں آپ نکہوں نہ پوچھو۔ پھر چلے دریا کے کنارے اسے
ایک کشتی تھی اونے کہا ہمیں چڑہا لو انہوں نے خضر کو
پہچان کر چڑہا لیا۔ خضر نے بسولے سے کشتی کا ایک
تختہ نکال ڈالا۔ موسی نے کہا تم نے اسکو پہاڑ ڈالا تا کشتی
ڈوب جاوے خضر نے کہا میں نکہتا تہا کہ تم میرے ساتھ
صبر نہ کر سکوگے آپ نے کہا میں بہول گیا آیندہ نہ کہونگا۔ اب
پیادہ چلے راہ میں ایک لڑکا کھیلتا تھا۔ اوسکو قتل کیا۔ موسی نے

خضر علیہ السلام

کہا یہ آپ نے کیا کیا خضر نے فرمایا مین کہتا تہا کہ تم صبر نہ کروگے موسی نے کہا اب پوچہون تو ساتھہ نہ رکہنا۔ پہر پہنچے ایک دیوار تہی جو گرا چاہتی تھی اوسکو سیدہی بنائی موسی نے کہا آپ اگر چاہتے تو کچھہ مزدوری لیتے۔ خضر نے کہا اب ہماری تمہاری جدائی ہے۔ مگر سن لو وہ کشتی غریبون کی تھی۔ اور بادشاہ کشتیان چہین لیا کرتا تہا مین نے تختہ توڑ کر اوسکو عیب دار بنا دیا اور وہ لڑکا اگر جوان ہوتا کافر ہوتا۔ مان باپ کو بھی کافر بناتا۔ مین نے اوسکو قتل کیا۔ اور دیوار کے نیچے دو یتیم لڑکون کا خزانہ تہا اس لئے دیوار بنا دی تا محفوظ رہے۔ پہر موسی دیکھو شعیب علیہما السلام واپس آئے سے قارون ابن یصہر حضرت کا چچا زاد بہائی غریب تہا نیک تہا۔ توریت خوب پڑہتا تہا۔ جب توانگر ہوا بدکاری شروع کی اوسکے استے خزانے تہے کہ اوسکے کنجیون کو چالیس آدمی اوٹہا نہ سکتے تہے مگر بخیل بھی ایسا تہا جو ایک کوڑی کسی کو نہ دیتا تہا اور کہتا تہا مجہپر خدا کا کیا احسان خود مین نے ان خزانون کو پیدا کیا ہے۔ اور موسی وہارون علیہما السلام سے دشمنی رکہتا تہا۔ ایک دن شہرہ کسبن کو

استرقیون کی دو ہمیانیان دیکر آمادہ کیا کہ جب موسی وعظ کرتے
ہون اوس وقت خرچی مانگنے اوسی طرح کیا۔ آپ نے قسم
دیکر پوچھا اوس نے دو ہمیانیان پیش کین اور قارون کی شرارت
کا حال کہا آپکو غصہ آیا زمین کو ارشاد فرمایا پکڑ لے اسکو زمین
قارون کو نگلنے لگی۔ وہ اوسکا مال دونون زمین کے اندر ہوگئے۔ پھر
حضرت نے یوشع وکالوب کے ساتھ چند لوگون کو ملک شام کی
کیفیت طلب کی معلوم ہوا وہان عمالقہ کی قوم ہے جو بڑی طاقت ور
قد آور ہے موسی نے تاکید کی کہ بنی اسرائیل کو اسکی خبر نہ کرنا۔ یوشع
وکالوب نے تو نہ کہا مگر اورون نے کہدیا۔ بنی اسرائیل نے کہا
جب تک وہ وہان ہم نہ جائینگے۔ تم اور تمہارا خدا دونون اوس سے
لڑو۔ ہم یہان بیٹھے رہتے ہین۔ آپ ہارون علیہ السلام کو لیکر گئے
اور عوج بن عوق کو (جو نہایت دراز قد اور انتہا سے زیادہ طاقت ور
تھا) قتل کیا۔ یہان بنی اسرائیل نے شرماکر مدد کو جانا چاہا راہ گم
ہوگئی حکم ہوا کہ انکو چالیس برس عدول حکمی کی سزا مین سرگردان
پھرتا ہے چنانچہ ایلہ اور اردن وفلسطین کے درمیانی جنگل مین پڑے

رہے۔ خیمے اور شامیانے پھٹ گئے تو موسیٰ سے شکایت کی آپ نے
دعا کی ایک ابر کا ٹکڑا بطور سائبان آیا دہوپ سے بچاتا تھا۔ رات کو
ایک نور ہوتا تھا جسکی روشنی مین تمام شب کام کرتا اور کپڑے میلے
نہوتے اور جو لڑکا پیدا ہوتا لباس پہنا ہوا ہوتا اور اوسکے ساتھ لباس
بھی بڑہتا جاتا پچھلی سے دن نکلنے تک من برستا جسکو ہر شخص چار
چار سیر لے لیتا اور شکر کی طرح پہلے نگلتے رہتے۔ اور قریب شام
سلویٰ جانور کو جنوبی ہوا سمندر کے کنارے سے اٹھا لاتی۔ اور حضرت نے
اپنے عصا کو پتھر پر مارا اوس سے بارہ چشمے پیدا ہوے یہی کہاتے
پیتے تھے چند روز مین تنگ آگئے اور کہنے لگے اے موسیٰ ایک
کہانے پر ہم صبر نہین کرتے۔ ہمکو ساگ۔ ککڑی۔ گیہون۔ اور
مسور چاہیے تو حکم ہوا اس بستی مین سجدہ کرتے اور مغفرت مانگتے داخل
ہو تو سب کچھ ملیگا۔ بنی اسرائیل سرینون پر پہسلتے اور کہتے تہے گیہون
جو ملے گیہون جب ملے یعنی مسخری سے حطہ کی جگہ مین حنطہ کہنے لگے
حطہ مغفرت مانگنے کو کہتے ہین اور حنطہ گیہون کو۔ اسکی سزا مین طاعون
کی وبا پڑی ایک ساعت مین ستر ہزار مرگئے۔ جب بیس برس

گذر رہے تو ہارون نے انتقال فرمایا۔ پیرتیس برس بعد حضرت موسی کی رحلت ہوئی ۔

یوشع علیہ السلام

یوشع خلیفہ ہوے سات برس کے بعد نبوت ملی اور حکم ہوا بنی اسرائیل کو اس جنگل سے نکالو ۔ اور عمالقہ سے لڑکر شام کا ملک لے لو ۔ حضرت یوشع لشکر لے چلے ۔ نہر اردن پر پہنچے تو کشتیان نہ تھین ۔ تابوت سکینہ کو جسمین تبرکات انبیا تھے ۔ نہر کے کنارے رکھوایا ۔ پانی خشک ہوگیا اور یہ پار ہوئے ۔ اور وہان علامت کے لئے ایک مینار بنوایا ۔ اور اریحہ کے اطراف پہرکر دعا کی ۔ شہر پناہ کی دیوار گر پڑی ۔ بنی اسرائیل نے داخل ہوکر قتل عام کیا ۔ پھر بلقا کا محاصرہ کیا ۔ بادشاہ نے بلعم باعور سے جو اسم اعظم جانتا تھا التجا کی ۔ اوس نے کہا وہ پیغمبر ہین انپر ایمان لاؤ ۔ بادشاہ نے انکار کیا ۔ اوسنے کہا مین بھی بد دعا نہ کرونگا ۔ بادشاہ نے اوسکی جورو کو ہموار کیا ۔ اوس نے کہا اگر دعا نہین کرتا تو مجھے طلاق دے دے تو اوسکی معشوقہ تھی اپنے حجرہ مین دعا کرنے گیا ۔ دو شیر اسپر دوڑے ۔ یہ بھاگا ۔ عورت سے کہا پیغمبرون کا نا اچھا ہے

مجھ سے دعا نہین کیجاتی - اوس نے کہا مین ایک نہین سنتی - پھر
گیا دو مقام پر لیکے - پھر وہی معاملہ ہوا - بلعم مجبور ہوکر پہاڑ و نسے
عبادت خانہ کی طرف چلا - گدہا رک رہا اور کہنے لگا یہان سے پھر
چل دوزخ مین تہ پڑے - یہ پھر اشیطان ملا کہا کیون مجھ سے جاتے ہو
اوسنے کہا کہ گدہے نے منع کیا - اور میرا بھی جی نہین چاہتا - ابلیس نے
کہا گدہا بھی کہین بولا ہے یہ شیطانی وسوسے ہین تم دعا کرو لشکر
پھر جاوے خدا تمکو پیغمبر کریگا - جو دریا سے رنگی بلعم نے پہاڑ
جا کر دعا کی بنی اسرائیل کو شکست ہوئی - یوشع کی دعا سے [illegible]
چھن گیا لشکر نے جمعرات کو قلعہ گہیر لیا - زمین ہلی فصیل گری - فوج
داخل ہوئی بادشاہ مارا گیا - بلعم کا ایمان گیا - زبان کتے کی طرح نکل آئی
یوشع کے پاس [illegible] آپ نے فرمایا جو ہو وہ ہوا اب تیری [illegible]
[illegible] بلعم نے عورت [illegible] کی اوس نے کہا ایک [illegible]
میرے لیے کر [illegible] بلعم نے دعا کی [illegible]
ہوا کہ گہر سارا چمک [illegible] خوش [illegible]
روز بلعم نے دونون [illegible] کی صورت [illegible]

ہوگئے لوگوں سے کہا تو نے گھر خراب کیا اولاد کی پریشانی پر رحم کر
[illegible] دعا کی وہ حالت اصلی پر آگئی مگر یہ یون ہی رہ گئے - یوشع نامی
نام ایک [illegible] داخل ہوئے اور بارہ ہزار بت پرستون کو قتل کیا
اطراف کے لوگون کو مسلمان کیا - اماناؤن کے پانچ بادشاہون
نے باتفاق حملہ کیا مگر شکست کھائی پھر اکتیس بادشاہون کو گرفتار
کر کے قتل کیا پھر آپکا انتقال ہوا آپ کے خلیفہ کالوب ملکون
کو فتح کرتے ہوئے داخل مصر ہوئے -

حزقیل - الیاس - الیسع

پھر حزقیل - اور الیاس - اور الیسع علیہم السلام

شمویل علیہ السلام

نبی ہوئے اونکے چار سو برس بعد شمویل
علیہ السلام کو نبوت ملی اور جہاد کا حکم ہوا بنی اسرائیل نے کہا کوئی
بادشاہ ہو تو ہم جہاد کرینگے - [illegible]
[illegible] قامت [illegible] اگر [illegible] وقت
[illegible] اور [illegible] بادشاہ ہے
[illegible] کی وجہ سے [illegible]
[illegible] ہوا شمویل نے

روغن ملا بنی اسرئیل نے علامت چاہی ارشاد ہوا تابوت سکینہ
کا واپس ہونا اوسکی علامت ہے چنانچہ وہ آیا عمالقہ اوسکو جب
لے گئے تہے ایک نہ ایک آفت مین مبتلا تہے آخر چہکڑے
پر لادکر ہانک دیا فرشتے اوسکو لائے اور طالوت کے گہر
پر رکہہ دیا طالوت ستر یا اسی ہزار چیدہ پہلوانوں کو جنکے پیچہے
تعلقات نہ تہے لیکر نکلے اور حکم دیا کہ ایک نہر ملے گی جو شخص اوس
سے چلو سے زیادہ پیگا وہ مجہسے نہین مگر لوگون نے بجز تین سو
تیرا آدمیوں کے بکثرت پیا اور وہی ساتہہ ہوئے اور انہون ہی نے
آٹھہ لاکھہ آدمیوں کا مقابلہ کیا جالوت کو کوئی تو ایک ہزار اور کوئی
ایک لاکھہ کا مرد مقابل کہتا ہے مگر حق یہ ہے کہ بڑا قدآور پہلوان
زبردست تہا اوسکے قاتل داؤد علیہ السلام فرزند اشیا تہے لیوتمہ
روغن قدس کی پیالی اونہین نے سر پر رکہنے سے بہر گئی
تہی اور زرہ بہی جو شموئیل نے طالوت کو دی تہی اونہین کے بدن
پر راست آئی تہی جب چلے ایک پتہر نے کہا مجہے اٹہا لیجئے کہ مین
[illegible]

دوسرے نے کہا مین موسی کے ہاتھ کا ہون تیسرے نے کہا
مین اسحاق کے ہاتھ کا ہون آپ نے اوٹھالیا مقابلہ کے وقت
جالوت کو دیکھکر پہلوانون کے سپتے پانی ہوگئے تو حضرت داؤد
نے اجازت حاصل کرکے زرہ پہنکر طالوت سے وعدہ لیکر کہ
سلطنت مین شریک کرے اور اپنی بیٹی بیاہ دے فلاخن مین
پتھر رکھکر پیشانی کو تاک کر مارا کہ وہ بھیجا چاٹ گئے اور
پتھر بھیجے مین ایسے پڑے کہ فوجون کو بھگادیا طالوت نے
لڑکی بیاہ دی پھر دشمن ہو گیا - حضرت کے قتل کی بہت تدبیرین
کین آخر خود مارا گیا اور داؤد علیہ السلام اوسکے خلیفہ ہوے
جبال و طیور بھی آپکے تابع تھے جب زبور پڑھتے تھے سب
مخلوق بے حس و حرکت ہوجاتی تھی - آپ کے ہاتھ مین لوہا
موم ہوجاتا تھا اوسکی زرہ بناکر قوت بسری کرتے اونکے
نوے پر نو بیویان تھین - ایک روز اوریا کی عورت کو نہاتے دیکھا
عاشق ہوگئے اور اوس سے طلاق کی درخواست کی اور طلاق
کے بعد نکاح کیا چونکہ اسمین خواہش نفس بھی تھی عتاب ہوا

جبرئیل و میکائیل آدمیون کی شکل مین آکر کہنے لگے کہ اے داؤد
ہمارا انصاف کر کہ یہ میرا بھائی ہے اسکو نود و نو بکریان ہین اور
میری ایک ہی ہے اور یہ ایک پر اسکی آنکھ ہے اور زبردستی
چھین رہا ہے آپ نے فرمایا یہ ظالم ہے دونون نے کہا اس امر
نے آپ ہی اپنا فیصلہ کیا حضرت سمجھ گئے اور سجدہ میں گر پڑے
چالیس شبانہ روز پڑے رہے کہ گھانس جم گئی اور پیشانی زمین
مین دھس گئی۔ پھر جبرئیل آئے اور مژدہ بخشش سنایا مگر آپ عمر
بھر روتے رہے اونہین دنون لقمان حکیم ہوئے۔

سلیمان علیہ السلام

پھر سلیمان ابن داؤد علیہما السلام نبی ہوئے
داؤد کے سب شوکتون کے علاوہ ہوا و جنات بھی آپ کے
مسخر ہوئے آپ نے مسجد اقصیٰ بنائی اور بلقیس یمن کی ملکہ
مسلمان ہو کر آپکے نکاح مین آئی آپکے ساتھ سو بیویان و تین سو
حرمین تھین آپ کی اولاد مین چار سو پچاس برس تک سلطنت
رہی پھر بنی اسرائیل لڑ مرے اور

شعیا علیہ السلام

شعیا علیہ السلام کے کہنے کو نہ مانا

سے چڑہائی کی اور اسرائیلیون کا قتل عام کیا
کے چالیس ہزار قاری شہید ہوئے بیت المقدس
لٹ گیا مسجد اقصی کا سونا چاندی جواہر سب لیگیا۔

ارمیا علیہ السلام

ارمیا علیہ السلام کو وحی ہوئی کہ پھر بیت المقدس
آباد ہوگا چنانچہ بخت نصر نے ایک بت بنایا اور سب سے
سجدہ کرایا

دانیال علیہ السلام

دانیال علیہ السلام اور ... کے ساتھیون نے انکار
... سے گئے مگر خدا نے بچایا۔ بخت نصر نے ایک
خواب دیکھا دانیال نے تعبیر دی کہ تیرا ملک جائیگا تو بیلون کی طرح
... کھائیگا۔ سات برس بعد انسان ہوگا مگر کافر۔ چنانچہ
... ہوا اور ایک مچھر ناک مین گھسکر بھیجا کھا گیا پھر اوسکا بیٹا
... نصر ثانی تخت نشین ہوا۔ دارا شاہ ایرانی لشکر کشی
... بنی اسرائیل کو چھڑایا۔

عزیر علیہ السلام

عزیر علیہ السلام جب چھوٹے تو بیت المقدس
... سے ویران پایا نظر عبرت سے دیکھنے اور تعجب کرنے لگے کہ یہ پھر

کس طرح آباد ہوگا تو اللہ نے اونکی روح قبض کرلی سو برس کے
بعد پھر زندہ کیا فرشتے نے پوچھا یہان کیسے ہو فرمایا ایک دن
یا اوس سے کم فرشتے نے کہا تیرا توشہ دیکھ جیسا کا تیسا ہے
اور اپنے گدھے کے ہڈیوں پر نظر کر نہ گوشت پوست نکمر سفید
رہ گئے ہین سکے تیس برس پہلے جب یہ خواب مرگ مین تھے
شاہ ایران کے حکم سے بیت المقدس آباد ہوچکا تھا آپ
اوسکو دیکھکر قدرت قادر قیوم کے معترف ہوے - چند روز
بعد موصل اور نینوی کے بادشاہ نے بنی اسرائیل پر چڑہائی کی
اور ہزارون کو قید کر لیگیا حزقیا شاہ بنی اسرائیل نے شعیا
علیہ السلام سے کہا آپ نے فرمایا یونس کو نینوی بھیجو وہ
پھیرا لائیگا -

یونس علیہ السلام یونس اوپری دل سے چلے شاہ نینوی سے
التماس کیا وہ نہ مانا کچھ غصہ آیا خدا سے التجا کی - ارشاد ہوا
میرے عذاب سے ڈرا آپ نے اوسی طرح کیا اوس نے کہا عذاب
کب آئیگا آپ نے چالیس روز کی میعاد مقرر کی خطاب ہوا کہ چالیس روز

کیونکہ مقرر ہے کہ حضرت کو حکم ہوا تیس روز بعد دس بارہ کوس
باہر جاکر ٹہرے کہ دیکھین کیا ہوتا ہے پینتیسوین روز بر سیاہ
بادل ہوے شرارہ آتش ظاہر ہوے بادشاہ گہبرایا آپ کی
تلاش کی نہ پایا جنگل مین جاکر بادشاہ واہل شہر نے دعا
کی اور ایمان لاے عذاب جاتا رہا یونس نے سنا کہ عذاب موقوف
ہوگیا اور تمہاری تلاش ہے گہبرا کر روم طرف چلدئے سب نے
ساتھ ہو کر بیوی اور لڑکون کو لے چلے ندی ملی ایک کو کنارہ
بٹھا کر دوسرے کو کاندہے چڑہا کر بیوی کا ہاتہہ پکڑے ندی
مین اترے پانی نے زور کیا عورت کا ہاتہہ چھوٹ گیا اسکے ہاتھی
مین کاندہے کا لڑکا گر پڑا تیرتے ڈوبتے کنارہ پہنچے بیوی کو کنارے
پر بٹھا کر دوسرے لڑکے کی خبر کو گئے انکے پہنچتے پہنچتے لڑکے
کو بہیڑیا اٹہلے گیا مایوس پھرے تو بیوی کو نہ پایا یکہ و
تنہا چلے دریاے روم کے کنارہ پر ایک جہاز ملا جہاز والون
نے سوار کر الیا بیچ مین پہونچے تو جہاز تہم رہا سبہون نے
مشورہ کیا کہ اسکا کیا سبب ہے ناخدا نے کہا تجربہ کی بات ہے کہ

کہ غلام اپنے آقا سے بھاگ آتا ہے تو جہاز نہیں چلتا یونس نے
فرمایا میں وہی بھگوڑا غلام ہوں اپنے مالک سے بھاگ آیا ہوں
مجھی کو سمندر میں ڈال دو لوگوں نے انکار اور آپنے اصرار کیا دو مرتبہ
قرعہ ڈالا گیا آپ ہی کا نام نکلا دریا میں ڈال دیے گئے ایک مچھلی
منتظر تھی گرتے ہی نگل گئی فرمان ہوا اے مچھلی یہ تیری غذا نہیں
اسکو حفاظت سے رکھ چالیس روز کے بعد آپنے کہا (لا الٰہ الا
انت سبحانک انی کنت من الظلمین) مچھلی کو
حکم ہوا کہ کنارے ڈال دے۔ بدن نرم ہوگیا تھا کدو کے بیل ڈال
میں پڑے رہتے تھے وہاں بہت سے بیچے ہرنی دودھ پلا جاتی تھی جب
گوشت پوست درست ہوگیا ہرنی کا آنا بند ہوا آپکو غم ہوا پیغام
پہونچا ذرا سی تبدیل عادت سے تمکو رنج ہے مجھے اپنی عادت
بدل کر ایک لاکھ بندوں کو ہلاک کرنا کیونکر پسند ہوگا۔ غرض
کیا اب جو حکم ارشاد ہوا نینوی جا۔ چلے۔ کمہار آوے سے برتن
نکال رہا تھا ارشاد ہوا کمہار سے کہہ کر لاٹھی سے برتن توڑ دے
آپنے کہا اوسنے کہا کیا خوب کس محنت سے میں نے برتن بنائے تھا

اور اوسکو توڑ دو ان خطاب ہوا دیکھا اسکو برتنون کا رنج ہے
مجکو ایک لاکھ مخلوق کا ہلاک کرنا کیونکر منظور ہوتا - شرمندہ
ہوکر آگے بڑھے ایک باغ نظر پڑا آراستہ دیکھا مالی سے کہو
درختون کو کاٹ دے - آپنے کہا - اوس نے کہا بہت ہی خلقت
کس مشقت سے مین نے درخت لگائے ہین اور تم کہتے
ہو اسکو کاٹ دے - پھر شرمندہ ہوئے - ندی کے
کنارہ پہنچے تو دو شخصون کو دیکھا کہ لڑکون کا ہاتھ پکڑے
کھڑے ہین - حال پوچھا انہون نے کہا کسی بزرگ کے
لڑکے ہین ایک ندی سے نکلا دوسرا ہاتھ پر سے چھڑایا
گیا - لڑکون نے آپکو پہچانا اونکو لیکر ندی پار ہوئے تو کچھ
لوگ ایک عورت کو لئے بیٹھے تھے حال پوچھا اونہون
نے عرض کیا - شاہزادہ سبب سے اس عورت کو بے کیا
ہے درد شکم مین مبتلا ہے اور ہم اسکے شوہر کے منتظر ہین
آپ بیوی کو لیکر نیوتی آئے لوگ ایمان لائے -

ذوالقرنین

اسکے بعد ذوالقرنین جنکو بعضے نبی بھی کہتے آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آپ [illegible]

[illegible] بھجوا دیا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کی [illegible] لڑکا [illegible] ایک

[illegible] تجھکو ملیگا چنانچہ لڑکا پیدا ہوا۔ مریم [illegible]

[illegible] ایک روز [illegible] پورب والے [illegible]

ایک نے کہا اے لڑکے تو کون ہے تیرا باپ کون ہے آپنے
فرمایا مین خدا کا بندہ ہون اوسنے مجھے نبی کیا اور کتاب دی
اور مبارک کیا اور نماز و زکوۃ کا حکم دیا اور مین اپنی والدہ سے
نیک سلوک کرنے والا ہون اور مجکو زبردست بدبخت نہ بنایا
اور مجھپر سلام ہے جس دن مین پیدا ہوا اور جس دن مرونگا اور پھر
اٹھونگا - اسپر بھی بدذات یہودیون نے پیٹے یوسف نجار کو یا
علیہ السلام سے لگایا اور قتل کے درپے ہوئے ناچار زکریا
علیہ السلام نے مریم کو اوسنکے ساتھ ... روانہ کر دیا
یہودیون نے اونکو تہمت لگائی کہ تم مجرم نہیں ہو تو کیون اونکو بھگا دیا
اس لئے آپ بھی روپوش اور تیس برس بعد ظاہر ہوئے
یہودیون نے پیچھا کیا آپنے بھاگ کر ایک درخت کی پناہ
لی درخت شق ہوا - ابلیس لعین آپکے کپڑے کو پکڑ رکھا
جب لوگ ڈھونڈتے آئے اوس پلید نے بتایا انہون
نے اوسکی تعلیم سے آرہ بناکر درخت کو چیرنا شروع کیا جب
آرہ آپکے سر پر آیا آپنے آہ کی آواز آئی خبردار اف بھی کریگا

تیرا نام پیغمبرون مین سے نکال ڈالا جاویگا کیا تمکو معلوم نتھا کہ

عالم سارے مین میرے سوا کوئی پناہ دینے والا نہین پھر تم درخت

کی پناہ مین کیون گئے آپ دم بخود ہو گئے ظالمون نے

چیر کر دو ٹکڑے کر دیا۔

یحیی علیہ السلام — اور یحیی علیہ السلام باپکے قایم مقام ہوے۔

اجب بادشاہ نہایت تعظیم و تکریم کرتا تھا۔ بادشاہ کی

جورو بوڑہی ہوگئی تھی اور اوسکی لڑکی جو دوسرے شوہر سے

تھی اوسکو بادشاہ کے لئے تجویز کیا بادشاہ نے یحیی علیہ السلام

سے جواز و عدم جواز کا استفتا کیا آپنے منع فرمایا یہ

بات وس عورت بدکار کے ناگوار طبیعت ہوئی لڑکی کو

سنوار بناکر محفل جشن شاہی مین لائی اور اوسکو ساقی بنایا۔

اور یہ بات سکہایا کہ اگر بادشاہ تیرے طرف رغبت کرے

تو یحیی کا سر مانگ۔ وہ گائی ناچی اور بادشاہ کو رجھالیا تھی

شراب اور جوش شہوت مین بادشاہ نے جبرا ارادہ کیا

اوس نے سر مانگا حضرت بلائے گئے جلاد آیا۔ علما و احبار

بنی اسرائیل سے کہا اگر ایک قطرہ نبی کے خون کا زمین
پر گریگا تو گھاس نہ اگیگی - بادشاہ نے کہا طشت مین
سر کاٹا جاے - چنانچہ آپ اوسی طرح شہید ہوئے
مگر سر سے آواز آتی تھی کہ اے بادشاہ یہ عورت تجھپر
حرام ہے بادشاہ نے سر کو اپنے مکان مین دفن کیا
مگر اوس سے خون جاری ہوا یہان تک کہ گھر بہہ گیا بادشاہ
بھاگا مگر خون بند نہوا شہر پناہ تک بہتا چلا گیا اور بادشاہ
معہ عورت اور بیٹی اور تمام گھر والون کے زمین مین دھس گیا
پھر بھی غضب الٰہی کم نہوا - اور ایک ملوک بابل سے جسکو
خردوش کہتے ہین انتقام کے لئے اٹھا اہل شہر قلعہ بند ہوے
ایک بوڑھیا کی تعلیم سے خردوش شاہ نے نوجون کو شہر
کے دروازون پر متعین کیا اور رات بھر دعا کرتے رہے کہ الٰہی
ان دروازون کو کھول دے - قدرت الٰہی سے صبح کو دروازے
کھل گئے فوجین داخل ہوئین قتل عام ہوا - جب
بنی اسرائیل مارے گئے اغرض کرنے سر مبارک کے پاس

جاکر عرض کیا کہ آپکے سر کے بدلے اتنے سر جدا ہوے۔
اب ہدایت فرماؤ ورنہ مین سبکو قتل کرونگا۔ ارشاد ہوا
کہ اب قتل موقوف ہو۔ اوس نے موقوف تو کیا۔ مگر سب
جسمون کو ایک خندق مین ڈالا خون اوس سے بہہ نکلا۔ اور
بادشاہ کے فرودگاہ تک پہونچا۔ اوسکی قسم پوری ہوئی اوس
وقت سے بیت المقدس اجاڑ اور سلطنت و بادشاہت سے
بنی اسرائیل محروم ہے۔ یہ واقعہ بعد رفع عیسیٰ علیہ السلام ہوا۔

عیسیٰ علیہ السلام

حضرت عیسیٰ جب تیس برس بعد آئے اتوار
کو سبت مقرر فرمایا۔ اور توریت کے بعض سخت احکام کی تکمیل نرمی
سے کی۔ یہودیون کو یہ امر شاق گزرا۔ دشمن ہوگئے آپنے
طرح طرح کے معجزے دکھلائے۔ مٹی سے پرند کی صورت
بنا کر پھونکا۔ وہ پرندون کی طرح زندہ ہو کر اڑنے لگا۔ کوڑہیوںنا
مادرزاد اندہون کو اچھا کیا۔ بیمار شفا پائے۔ لوگ جو کچھ کھاکر
آتے تھے آپ فرماتے تھے کہ یہ تمنے کھایا پیا ہے۔ اور چار
مردون کو زندہ کیا۔ آپکے لئے آسمان سے مائدہ یعنی سفرہ

جسمین اقسام کے کہانے تھے اترا [illegible]
جسمین بارہ حواری بھی تھے کوئی مسلمان نہوا [illegible]
جو آپکا [illegible] دشمن تھا یہودا حواری کو ہموار کرکے آپکا پتا لگایا۔ اور
قتل کرنا چاہا مگر خدا نے آپکو آسمان پر اٹھا لیا۔ اور یہودا کی شکل آپکی
مثل ہوگئی۔ [illegible] ہوگئے میں یہودیوں نے اوسکو قتل کیا۔ مسیح کو
اختلاف عظیم ہوا جسمین ستر ہزار یہودی آپسمین کٹ مرے۔
کہتے ہیں تیسرے یا ساتوین دن آپ ظاہر ہوے۔ اور [illegible] اپنی
مان دو [illegible] مریم مجدلانی سے ملکر اونکی تشفی کی۔ اور حواریوں کو
محمد صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم کے نبوت کی بشارت دی۔ اور پھر
آسمان پر اٹھا لئے گئے۔ قیامت کے قریب پھر آپ تشریف
لائینگے اور شریعت محمدیہ کے تابع ہوکر باتفاق امام مہدی علیہ السلام
دجال کو مارینگے۔ اور یاجوج و ماجوج کو خدا اونکی دعا سے
ہلاک کریگا۔ آپ کی شادی ہوگی۔ پھر آپ انتقال فرمائینگے
اور نبی صلی اللہ علیہ و علی آلہ وسلم کے مزار مبارک کے پاس دفن
ہونگے۔ اسکے بہت عرصہ بعد جب اہل انجیل بت پرست

ہو گئے سلاطین سنے یہ وتیرہ اختیار کیا کہ لوگون کو پکڑ پکڑ کر
بت پرست بناتے تہے چنانچہ ایک بادشاہ دقیانوس نام
بت پرستی کی ترغیب دیتا چلا اسکا گذر شہر افسوس میں ہوا جسکو
اب طرطوس کہتے ہین ہوا وہان چند جوانون کو دیندار پایا
بت پرستی کی دعوت کی او تین دن کی مہلت دی اس مہلت
مین وہ جوان روپوش ہونیکی غرض سے نجوس پہاڑ کے
جانب چلے راہ مین ایک چرواہا ملا وہ بھی ساتھ ہو لیا اور ایک
کتا لگا لپٹا چلا آیا دقیانوس نے پہاڑ کے غار کو بند کرا دیا تا
وہ مرجائین ۔ بیدوس اور روپاس نام دو ایماندار شخصون نے انکے
کی دو تختیون پر انکا حال لکھکر تابوت مین بند کر کے رکھدیا ۔
اوس وقت اصحاب کہف سوتے تہے اور ایسا سو گئے کہ
تین سو برس بعد آنکہین کہلین ان دنون ایک مرد مومن
بندوسیس یا بندروسس بادشاہ تہا اور قوم مین حشر اجساد پر
بحث قایم تہی یملیخا جو اصحاب کہف سے تہے روٹیان خریدنے
کو بازار آئے دقیانوس کے وقت کا سکہ دیا نان بائی نے

کہا تم نے کہین کا دفینہ پایا ہے لوگ جمع ہو گئے بادشاہ
تک خبر گئی خلق کثیر ان کے ساتھ آئی وہ اندر داخل ہوئے اور
اصحاب کہف بادشاہ سے ملے دونون تختیون کو بادشاہ
نے دیکھا اور اصحاب کہف پھر سو رہے اور غار اوسی طرح پاٹ
دیا گیا اہل شہر نے مسئلہ حشر اجساد کی نشانی پاکر اختلاف
کو دور کیا اگر چہ اصحاب رقیم اور اصحاب اخدود وغیرہ کے قصے
قابل تحریر تھے مگر خدا نے چاہا تو یہ سب مبسوطات شرح
مین مذکور ہونگے ۔
وهذا آخر ما اوردنا فی الجزء الاول وآخر دعوانا
ان الحمد لله رب العالمین ۔

قطعہ تاریخ طبع رسالہ ہذا چکیدۂ کلک گہر سلک مولوی حکیم سید غلام قادر صاحب تخلص بے ہوش عرف حکیم صاحب آغائی سلمہ اللہ تعالیٰ وجزاہ خیر الجزا

مختصر حالات جملہ انبیا تالیف کرد — فاضل علامہ عرشی جناب علم دین
بہوش سال ارتسامش ز سر بہجت بگفت — طبع گردیدہ ہمین نادر کتاب علم دین

۱۳۱۲ھ

ایضاً از افکار شاعر شیوا بیان فصیح اللسان شیرین کلام مشفقی جناب سید خواجہ معین الدین صاحب چشتی عرف خواجہ پیر تخلص سالم دام لطفہم

بترتیب احوال پیغمبران — بہ بین محنت عرشی نیک خو
اگر ذکر تاریخ داری سلام — زہے گلشن فیض سالش بگو

۱۳۱۲ھ

SALAR JUNG ...